قسطوں پر چیز خریدنا کیسا ہے؟

غلام مصطفیٰ ظہیر امن پوری

قیمت طے ہو، تو قسطوں پر خرید و فروخت جائز ہے۔

سنن ابی داود (۳۴۶۱) اور ترمذی (۱۲۳۱) وغیرہ میں بسند حسن جو حدیث ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک بیع میں دو بیع کرنے سے منع فرمایا ہے۔ اس کی دو صورتیں ہیں؛

① کوئی شخص کہے کہ میں آپ کی چیز اتنے میں خریدتا ہوں، بشرطیکہ آپ میری فلاں چیز اتنے میں خریدیں گے، کہ جب ایک چیز خریدی گئی، تو دوسری فروخت کرنا ضروری ہو جائے گی۔ ② کوئی شخص کہے کہ یہ چیز نقد میں اتنے کی اور ادھار میں اتنے کی، مگر دونوں کسی ایک بیع پر جدا نہ ہوں۔

اگر ادھار اور نقد کی الگ الگ قیمتیں بتائی جائیں اور دونوں میں سے کسی ایک پر خریدنے اور فروخت کرنے والے کا اتفاق ہو جائے، تو کوئی حرج نہیں۔ یہ اس ممانعت میں داخل نہیں۔ قسطوں کی خرید و فروخت میں یہی ہوتا ہے۔

